JAMIA HAMDARD CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
Acc. 1201
Date
JAMIA HAMDARD
قسم المخطوطات
FUMIGATED

[illegible] 9125

15724
1893

DR. ABDUSSATTAR SIDDIQI
COLLECTION

مثنوی ہی جواب کامل فن — یا سخن اوستاد کامل سخن
نور ہیلا ہی جسکی مضمون کا — نام جسکا سراج نظم ہوا
نظم ہی یا ترجمہ مثنوی کا — یعنی جو کچہ امام دین نی کہا
یا تہی اوستادی جو بابت ہی مطبوع — کی محمد حسین نی مطبوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی ثنا و حمد ذات خدا — قابل شکر ہی صفات خدا
گنگ ہی ناطق کیا کہوں توحید — ذائقہ ہی عقل کیا کروں تحمید
مرتفع ہی یہہ نام عز و جلال — نارسا ہی یہہ وہم و خیال
عقل اول یہاں ہوی مبہوت — کیوں نہو نفس ناطقہ کو سکوت
شہد اللہ لا شریک لہ — وحدہ لا الہ الا ہو
عجز ادراک انبیائی کیا — ما عرفناک مصطفی نی کہا
اور کس کو ہوں کہ عارف ہے — کون ارباب معارف ہے
بس ہی گفتگوی صادق ہی — کہ وہی خالق اور رازق ہی

کیا بنائی ہیں آسمان و زمین
مہر و ماہ و ستارہ و پروین

میوہ دار اوس سیں کر دلی اشجار
رنگ پہول لونگی ہیں ہزار ہزار

گل و خار ایک شاخ سیں نکلی
نیک و بد ایک شاخ سیں نکلی

ہی جہاں گنج زر وہیں اژدر
ہیں تہلکوں کی اتصال گوہر

ازل کے پیا تہہ سنا تہیں ازل
تہی محمد جہان ہیں لو خنبل

نو ظلمت سیں ہو گیا ممتاز
سنحر سیں ہی یہہ رتبہ اعجاز

سبالکوں کو ہی میل راہ صنم
دیر گویا ہی ہی ہی حرم

لیو یاں ہی معلوم ہوتا ہی ہر چیز
ضد سیں معلوم ہوتی ہی ہر چیز

کر و تمیز آدم و جن میں
کر و تمیز رات میں دن ہیں

خلقت خوب عین حکمت ہی
خلق معیوب عین حکمت ہی

آگ ہر چیز کو جلاتی ہی
پر شب و روز کام آتی ہی

کو جلاتی ہے خو نہیں بہتر
سو جگہہ ہی یہہ بالیقین بہتر

جو نہو آگ تو کہاں ہو چراغ
گرم کیونکر ہون آب و ...

یون ہیں ہر چیز بد سمجھ ہی خوب
رہنی اپنی جگہہ ہی ہر شی خوب

جو نہوتی

جو بھولی تہیر کا مر غدار | شکر ذات واحد دادار

جمی حقیقی دور جگکا سب اکل جابا | آر گن تشمہ رشتہ ہا ہیں علق جابا

بر دیق آسمان کے ہی بگر سے جان | ہو ہی ناقوس سے بلند اذان

عاشق جامت ہی جو ہی فعل حکیم | صانع و خالق و سمیع و علیم

دل تیں گذرا ہیں وہ جان گیا | خود بخود کشف ال کو سکو مان گیا

دیدہ دل کے سامنی ہی وہی | حق و باطل کے سامنی ہی وہی

تنہ کری جس طرف دل آگاہ | ہیں ہی تشبیہ فتم وجہ اللہ

ہر طرف قدرتیں نمایاں ہیں | ہر طرف صنعتیں نمایاں ہیں

ذات سوں دیکھیا لو دیکھ صفات | تو صفات خدا میں دیکھی ذات

ہی لگدر جستجوی ذات خدا | عاشق ذات خدا صفات خدا

نعت خیر البشر حبیب الله

احمد مجتبی رسول خدا | سید انبیا قبول خدا

صاحب سیف و صاحب اعجاز | انبیا کی جنود میں ممتاز

حق نے کوئی جبیر نہی احمد | با وفا نمو تمیز نہی احمد

انسے پیدا ہوئے ہیں صبح و مسا
جنت و نار و عرش و ارض و سما

نور کے تھے ہیں خاک کے آدم
سیر اموال کسکا کہا آدم

خلق جس آن انس و جن کو کیا
نائب اپنا خدائی انکو کیا

حلقہ ڈالے بنائے ارض و فلک
جائے خرد و بہا گروہ ملک

حق نے میر عمارت انکو کیا
خلق پر امارت انکو کیا

ہیں ابد و ازل کے یہہ مالک
یہی داعی ہیں اور ہیں مالک

انسے تا صاحب زماں ہیں ایک
جو دیوں پنجتن اور عالم ہیں انکے

یہی ہو بیتا کے تا بعرش گئے
دیکھی ملاک تا بعرش گئی

تھے سوار براق عرش سیر
بہا تھے جبریل صورت چاکر

اہل سنت کی جو کتب ہیں صحیح
انسے ہوتا ہے استعداد صریح

آگے آگے بلال تا العالمین
عرش پر دیتے تھے صدا العالمین

حیدر عترت رسول کریم
نکریں غبطہ کیوں جناب کلیم

رجعت شمس اور شق قمر
خدا تھا کمال تمثیل اون پر

تھے یہہ فرمانروای شمس و قمر
ہوئی انسے بنائے شمس و قمر